سال گزشتہ کے آمد اور اخراجات کے بعد سال ۱۴۳۲ھ کیلئے مطلوبہ بجٹ جو کہ سال کے لازمی اور روزمرہ کے اخراجات پر مشتمل تھا' شوریٰ کے سامنے پیش فرمایا۔ اس کے علاوہ ادارہ کے بعض اہم ترین اور فوری نوعیت کے عزائم و منصوبے مثلاً ایک عظیم الشان وسیع و عریض نئی جامع مسجد کی فوری ضرورت' جدید ڈسپنسری کا قیام' مدرسہ حاجرۃ للبنات کا آغاز' اساتذہ وعملہ کے مشاہرات میں اضافہ' نئے کمپیوٹرز کے حصول' اساتذہ و دیگر ملازمین کے رہائشی مکانات کی تعمیر کی طرف اراکین شوریٰ کو متوجہ فرمایا۔ اراکین شوریٰ نے دار العلوم حقانیہ کے کارہائے نمایاں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے اپنے بہترین آراء و تجاویز سے ادارہ کے منتظمین کو نوازا۔ اس عزم کا اظہار فرمایا کہ حقانیہ کی مزید ترقی و استحکام کیلئے ہم ایک بار پھر حضرت شیخ الحدیثؒ کے مخلص رفقاء کا کردار ادا کرنے کی کوشش کریں گے۔ شوریٰ نے سالانہ بجٹ کے منظوری کے ساتھ آئندہ عزائم کے ابتدائی اخراجات کے طور پر منظوری توکلا علی اللہ بامید آمد اس یقین کیساتھ دی کہ اللہ تعالیٰ اہل خیر کے ذریعہ اسکے مہیا کرنے کی صورتیں پیدا فرمادیں گے۔ بعد میں مہمانوں کی ضیافت کیلئے ظہرانے کا انتظام کیا گیا۔

دار العلوم اور وفاق المدارس کے سالانہ امتحانات کا انعقاد:

۲۵ رجون بروز ہفتہ ۲۰۱۱ء کو دار العلوم کے تمام درجات کے سالانہ امتحانات شروع ہوئے۔ بحمد للہ امتحانات بخیر وخوبی حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ اور اساتذہ کرام کی نگرانی میں اختتام پذیر ہوئے پھر ۳۰ رجون بروز جمعرات دستار بندی و تقریب ختم بخاری شریف کے بعد بروز ہفتہ ۲ رجولائی ۲۰۱۱ء وفاق المدارس کے زیر انتظام تمام وفاقی درجات کے امتحانات شروع ہوئے اور اسکے ساتھ ہی دار العلوم کی سالانہ ڈھائی مہینے کی تعطیلات بھی شروع ہوئیں۔ ان شاء اللہ نئے تعلیمی سال اور داخلوں کا آغاز ۱۰ ر ستمبر بروز ہفتہ شروع ہوں گے۔

جامعۃ العلوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کی نوشہرہ میں متاثرین سیلاب کیلئے مثالی خدمات:

ملک کے ممتاز اور مثالی تعلیمی ادارے جامعۃ العلوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن نے عموماً ملک بھر' صوبہ پختونخوا اور ضلع نوشہرہ میں خصوصاً متاثرین سیلاب کیلئے مثالی اور قابل رشک خدمات سرانجام دیں ہیں۔ اسی سلسلے میں گزشتہ ماہ نوشہرہ کلاں میں جامعہ کے زیر اہتمام متاثرین سیلاب اور نادار و غریب افراد کی اجتماعی نکاح وشادی کی تقریب منعقد کرائی گئی۔ اس تقریب میں 136 کے قریب جوڑوں کا نکاح پڑھایا گیا اور انہیں قیمتی گھریلو ساز و سامان سے نوازا گیا۔ تقریب کے منتظم اور روح رواں جامعہ کے استاذ حدیث اور بنوری ٹاؤن کے فعال ناظم حضرت مولانا امداد اللہ صاحب مدظلہ تھے جن کی متاثرین سیلاب کے لئے خدمات کا حصہ سب سے زیادہ ہے۔ انہوں نے کئی ماہ کی شبانہ روز محنت کے بعد ایک یادگار تاریخی اجتماع منعقد کرایا۔ اس سے قبل بھی مہتمم حضرت ڈاکٹر عبدالرزاق سکندر صاحب اور حضرت مولانا امداد اللہ اور حضرت مولانا عطاء الرحمٰن صاحب مدظلہم نے کئی بے گھر افراد کو جامعہ کی طرف سے نئے گھر بنوا کر بھی دیئے تھے۔ تقریب میں مولانا حامد الحق حقانی اور مولانا راشد الحق ایڈیٹر ماہنامہ الحق نے دار العلوم حقانیہ کی طرف سے نمائندگی کی۔